مادری زبان میں تعلیم

پائیدار منصوبے کو قائم رکھنا

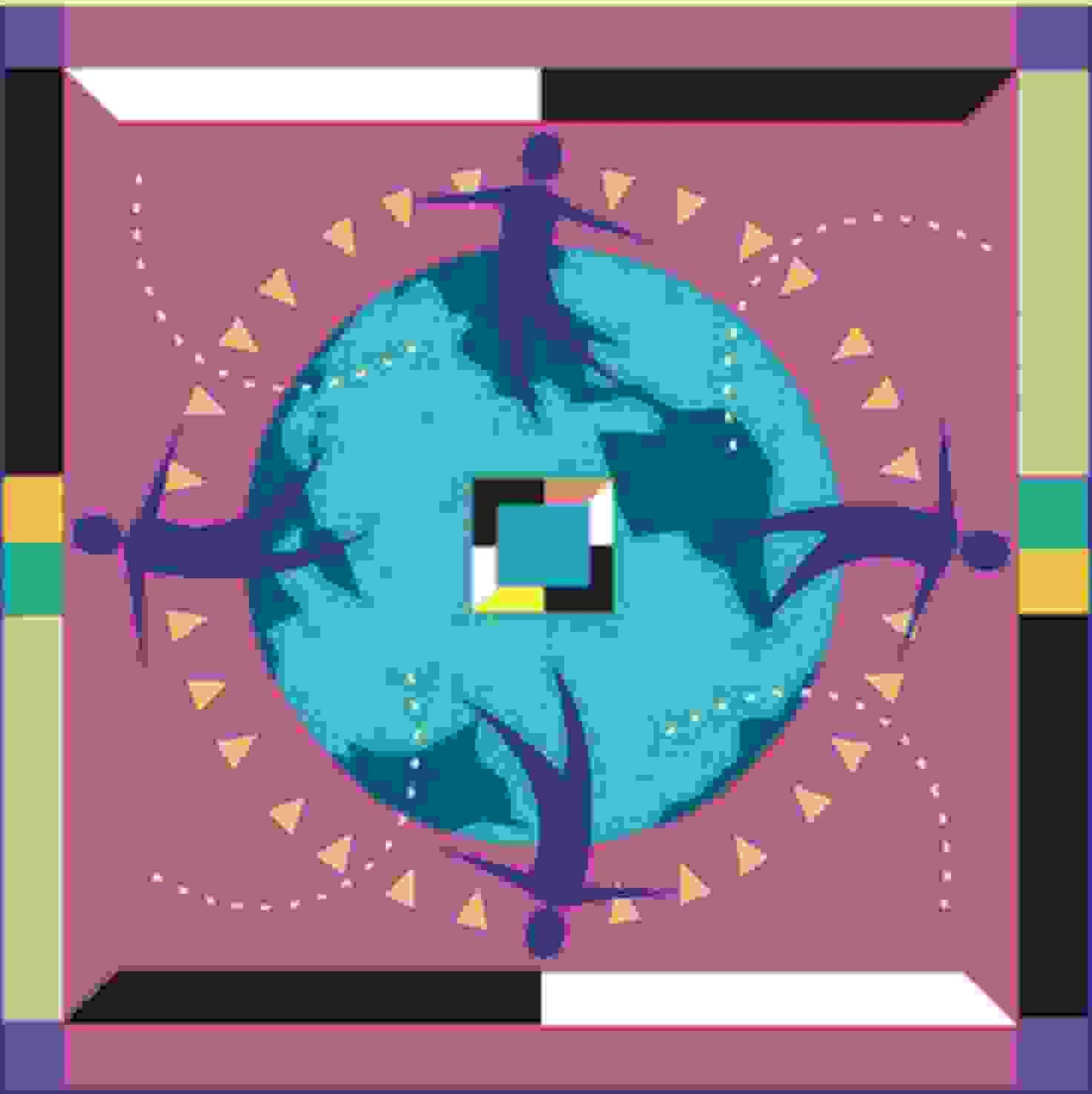

دُنیا میں چھ ہزار سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ تقریباً ایک ارب اڑتیس کروڑ آبادی ایسی زبانیں بولتی ہیں جن میں رسمی تعلیم نہیں دی جاتی، یہ زبانیں یا تو تحریری نہیں ہیں یا پھر ان کو تعلیم کے لئے مناسب نہیں سمجھا جاتا۔ اقلیتی زبانیں بولنے والے بچے اکثر علاقائی یا قومی زبان پڑھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں جن کو وہ سمجھتے نہیں ہیں۔ اس طرح وہ اعلیٰ لسانی مہارتیں سیکھنے سے قاصر رہتے ہیں۔ نتیجتاً بہت سارے بچے پرائمری سکول مکمل کرنے سے پہلے سکول چھوڑ دیتے ہیں۔

زبان تعلیم میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔ بچے زبان کو سُننے، پڑھنے، بولنے اور لکھنے سے سیکھتے ہیں۔ اگر وہ اس زبان میں تعلیم کا آغاز کرے جسے وہ خوب جانتے ہوں، یعنی وہ زبان جو وہ گھر میں بولتے ہیں جسے مادری زبان بھی کہا جاتا ہے، تو وہ آسانی سے لکھنا پڑ ھنا سیکھ جاتے ہیں۔ ایک بار جو یہ مہارتیں سیکھنے میں آگئیں اُنہیں قومی زبان میں اعلیٰ تعلیم کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بہت سے ممالک نے ایسے جدید منصوبے شروع کئے ہیں جن کے ذریعے بچے اپنی مادری زبان میں تعلیم کا آغاز کرکے اس کا پڑھنا اور لکھنا سیکھتے ہیں اور بتدریج دوسری زبانوں میں ابلاغ کی اعلی مہارتوں پر عبور حاصل کرلیتے ہیں۔ اس طریقے سے بچے دو زبانوں میں بیک وقت تعلیم حاصل کرسکتے ہیں۔ مزید برآں ایسےمنصوبے زبان اور ثقافت کو بقا دینے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

سال ۲۰۰۰ میں مرکز برائے اطلاقی لسانیات نے ۱۳ ممالک میں جہاں مختلف زبانیں بولنے والوں کی زیادہ آبادی تھی مادری زبان کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ ان منصوبوں کو "لسانی طور پر متنُوع معاشروں میں تعلیمی وسعت کا موقع" نامی رپورٹ میں شائع کیا گیا۔ یہ معلومات ڈچر Dutcher کی رپورٹ کی تلخیص ہیں جس میں مادری زبان کے تعلیمی منصوبے میں شامل مختلف اقدامات اور اس کے لئے ضروری اجزا بیان کئےگئے ہیں۔ ان کا مقصد ان کارکنوں کی آگاہی ہے جو مادری زبان میں تعلیم کے آغاز میں دلچسپی لیتے ہیں یا کسی ایسے منصوبے کو برقرار رکھنے اور بہتر بنانے میں شامل ہیں۔

مادری زبان میں تعلیم کیوں؟

مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت کو کئی سالوں سے تسلیم کیا گیا ہے۔ ۱۹۵۳ء میں UNESCO کے ماہرین کی ایک کمیٹی نے زبان اور تعلیم پر تحقیق کے دوران مادری زبان کے کئی فوائد سامنے لائے، "یہ اٹل حقیقت کی مانند ہے کہ بچے کے لئے بہترین ذریعہ تعلیم اُس کی مادری زبان ہے۔ نفسیاتی طور پر یہ بامعنی علامات کا نظام ہے جو اسکے ذہن میں اظہار اور سمجھ میں ازخود کام کرتا ہے۔ سماجی طور پر یہ بچے کے لئے اپنے معاشرے میں شناخت کا ذریعہ ہے اور تدریسی لحاظ سے بچہ اپنی مادری زبان کے ذریعے کسی دوسری غیر زبان کی نسبت جلدی سیکھتا ہے۔" (یونیسکو رپورٹ ۱۹۵۳ء)

۱۹۹۹ء میں جاری کردہ یونیسف کی رپورٹ سے یونیسکو بھی متفق ہے، "متعدد ایسے شواہد تحقیق سے سامنے آئے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ طلباء مزید تعلیمی مہارتیں تیزی سے سیکھتے ہیں جب اُن کو آغاز ہی سے مادری زبان پڑھائی جائے۔ وہ بچے جن کو ابتداء میں مادری زبان میں پڑھایا گیا ہو اُن بچوں کی نسبت تیزی سے سیکھتے ہیں جنھوں نے شروع میں کوئی دوسری زبان پڑھی ہو۔" (یونیسیف ۱۹۹۱ء)

اپنی ۲۰۰۳ء کی اشاعت "کثیرالّسانی دُنیا میں تعلیم" یونیسکو اپنی ۱۹۵۳ء کی رپورٹ کی توثیق کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ۱۹۵۳ء سے جاری تمام تحقیق اس دلیل کو ثابت کرتی ہیں کہ تعلیم کے حصول کے

ذرائع میں مادری زبان کی حیثیت مسلمہ ہے۔ ۲۰۰۳ء کی یہ رپورٹ بھی ابتدائی تعلیم میں مادری زبان کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔

وسیع تناظر اور مؤثر ترغیب سے بچے اکثر نئی زبان کو آسانی سے سیکھتے ہیں لیکن کسی بڑی علمی زبان کو سیکھنا طویل وقت لیتا ہے۔ تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ جتنی زیادہ مدت کیلئے بچہ اپنی مادری زبان میں پڑھنا سیکھتا ہے اور علمی مواد پڑھتا ہے اتنے ہی زیادہ اعلیٰ تعلیم میں اس کی کامیابی کےمواقع ہوتے ہیں۔ ایک بڑے پیمانے کی تحقیق میں ماہرین نے مادری زبان میں تدریس اور ۱۱ سال سکول کے بعد قومی سطح کی امتحانات میں اوسط کامیابی کی شرح میں براہِ راست ربط کو دریافت کیا جس کی وجہ سے طلباء کی کارکردگی اعلٰی رہی (Thomas and Collier 1997)۔ دوسرے الفاظ میں اس کا مطلب یہ ہوا کہ اقلیتی زبان کے طلباء جنہوں نے مادری زبان کے ذریعے ابتدائی تعلیم حاصل کی تھی ہائی اسکول کے معیاری امتحانات میں سب سے بہتر رہے۔

مادری زبان کیلئے ایک بنیاد رکھنا

مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت کو سمجھنا اس میں تعلیمی منصوبے شروع کرنے کے عمل کا پہلا قدم ہوتا ہے۔ یہ منصوبے حکومتیں یا وہ غیر سرکاری تنظیمیں شروع کرسکتی ہیں جن کے مقاصد میں کمیونٹی کی ترقی اور خواندگی کا فروغ شامل ہوتے ہیں۔ ایسے منصوبوں کی ترقی میں کمیونٹی کی مؤثر شرکت ان منصوبوں کے ہر مرحلے پر بُہت لازمی ہوتی ہے کیونکہ لوگوں کی فعال شرکت کے بغیر رکاوٹوں کا خطرہ ہر وقت موجود ہوتا ہے۔

لوگوں کی وابستگی کس درجے کی بھی ہو مادری زبان کے تعلیمی منصوبہ سازوں کو چاہئے کہ وہ ان کو ضرور شامل کرے۔ اس بارے چند ایک اہم سرگرمیاں یہ ہونی چاہئیں۔

مقامی اور قومی سطح پر تعاون حاصل کریں

مادری زبان میں تعلیم کے لئے تعاون کا حصول منصوبے کی پائیداری کے لئے سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ قومی سطح پر سیاسی اور قانونی تعاون ان منصوبوں کے تمام مرحلوں خصوصاً جاری منصوبوں کی توسیع اور پائیداری کے لئے بیہت اہم ہوتا ہے۔ مقامی تعاون بھی کچھ کم اہم نہیں، ہر تعلیمی پروگرام کی کامیابی کے لئے لوگوں کی شرکت لازمی عمل ہے۔ مقامی اور قومی تعاون کے حصول کے لئے چند ایک ضروری اقدامات درجہ ذیل ہیں۔

قومی تعلیمی پالیسی کو ترقی دینا یا تبدیلی کرنا

اگر کوئی ملک مقامی زبانوں کی تدریس کو نہیں چلا رہا تو مرکزی حکومت اس کیلئے مناسب قانون سازی کرے۔ جیسے کہ بولیویا Bolivia میں ۱۹۹۴ء میں تین بڑی زبانوں اور کئی اقلیتی زبانوں میں تدریس کو قومی ترجیحات میں شامل کیا گیا۔

وزارتِ تعلیم کو سپورٹ کرنا

مقامی زبان کے منصوبے کو قائم اور برقرار رکھنے کیلئے ہر سطح پر وزارتِ تعلیم کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومت کے دوسرے شعبوں اور میڈیا کی مدد سے یہ وزارت مادری زبان میں تعلیم کیلئے معاشی اور سیاسی پُشت پناہی مہیا کرسکتی ہے۔ وزارت کو یہ یقین دہانی کرلینی چاہئے کہ آیا ان منصوبوں میں شامل اساتذہ درکار قابلیت کے حامل ہیں اور آیا ان منصوبوں کی صحیح طور پر نگرانی کی جاتی ہے۔

کمیونٹی کا سپورٹ حاصل کرنا

اسکول کمیونٹی کی شرکت اور تعاون کے بغیر نہیں چل سکتا۔ صرف اُس وقت بچے اسکول میں ذیادہ تعداد میں داخل ہوتے ہیں، ذیادہ عرصے تک پڑھتے ہیں اور ذیادہ سیکھتے ہیں جب اُن کو والدین کا تعاون حاصل ہو۔ جب اسکولوں میں مقامی زبان استعمال ہو، والدین اپنے بچوں کے اساتذہ کے ساتھ آسانی سے میل جول کرسکتے ہوں۔ لیکن بعض دفعہ والدین نہیں چاہتے کہ اُن کے بچے مادری زبان میں پڑھیں۔ وہ پوچھتے ہیں، ”ہم اپنے بچوں کو ایسی زبان کیوں پڑھوائیں جسے وہ پہلے سے جانتے ہیں؟ اُن کو کیوں نا اُردو انگریزی پڑھائیں تاکہ وہ کوئی اچھی نوکری حاصل کرے۔“ اس صورت میں ایک اہم ہدف والدین کو راغب کرنا ہوگا کہ بچے اچھی طرح کسی زبان میں پڑھنا اور لکھنا اس وقت سیکھتے ہیں جب اُن کا اُستاد وہ زبان بولے جسے وہ پہلے سے سمجھتے ہو یعنی مادری زبان اور وہ اسی زبان میں پڑھانے سے کسی دوسری زبان کو بھی آسانی اور تیزی سے سیکھ لیتے ہیں ۔

لسانی ترقی اور منصوبہ سازی میں حصہ لیں

تعلیم کیلئے استعمال ہونے والی زبان کو منتخب کریں

ایک کثیر لسانی ملک چند ایک زبانوں میں تعلیمی پروگرام شروع کرسکتا ہے۔ دیگر زبانیں بعد میں شروع کی جانی چاہئیں۔ وہ ان زبانوں سے آغاز کرسکتے ہیں جن کے بولنے والوں کی تعداد ذیادہ ہو۔

یہ فیصلہ کریں کہ زبان کی کونسی قسم یا لہجہ تعلیم میں استعمال کیا جائے

کمیونٹی کے لوگوں کو فیصلہ کرنا چاہئے کہ وہ اپنی زبان کی کونسی بولی اسکول کیلئے منتخب کریں۔ اس انتخاب کا انحصار زبان کے بارے ان کے رویّوں، اقدار، سوچ اور زبان کی بولیوں کی نوعیت پر ہوتا ہے۔

زبان کو لکھیں

اگر اپنی زبان ابھی تک تحریری صورت میں نہیں ہے تو کمیونٹی کے لوگوں کو چاہئے کہ وہ ماہرین لسانیات کے ساتھ کام کریں اور اپنی زبان کیلئے تحریر کا نظام وضع کریں۔ ماہرین لسانیات ان زبانوں کے بولنے والوں کی راہنمائی سے ان زبانوں کی آوازوں، ساختی اصول اور معنوی اصول جان کر ہِجوں کا کوئی نظام بنائیں۔ یونیورسٹیاں اور غیر سرکاری تنظیمیں مقامی آبادی کے افراد کو ماہرینِ لسانیات کی نشاندہی کرے جو لکھائی کا نظام وضع کرنے میں مقامی لوگوں کی مدد کریں۔

زبان کو معیاری بنائیں

لسانی ماہرین تحریری زبان کیلیے بھی مفید اصول وضع کرسکتے ہیں جن میں اس زبان کی مختلف بولیوں پر مشتمل لکھائی کا ایک نظام جیسے امور شامل ہوسکتے ہیں۔

ذخیرہ الفاظ کو بڑھائیں اور اسکو صحیح طریقے سے منظم کریں

جب کسی زبان کو تعلیمی نظام میں متعارف کرایا جاتا ہے تو اسکے الفاظ کے ذخیرے میں اضافہ ناگزیر ہے۔ نئے الفاظ کو ایجاد بھی کیا جاسکتا ہے اور دوسری زبانوں سے مستعار بھی لئے جاسکتے ہیں۔

مادری زبان میں تعلیمی پروگرام کو شروع کرنا

جب مادری زبان کا ایک مؤثر منصوبہ وجود میں آگیا اور لسانی امور پر فیصلہ سازی ہوگئی تب اس منصوبے کی ترقی و پائیداری پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں شامل اہم ترین توجہ

طلب چیزیں نصابی مواد کی تیاری، ایک مثالی طریقہ تدریس اور طلباء کے سیکھنے کے عمل کا جائزہ ہیں۔

نصابی اور علمی مواد تیار کریں

مادری زبان کا کوئی منصوبہ جب شروع ہوتا ہے تو اس کے تعلیمی مواد اکثر اوقات موجود رسمی نظام میں استعمال مواد کے تراجم ہوتے ہیں جن کو بعض اوقات مقامی ثقافت سے موافق بنایا جاتا ہے۔ البتہ بعض صورتوں میں اساتذہ کمیونٹی کے افراد سے ملکر موجود مواد کو مقامی روایات اور ثقافت کے مطابق ڈھالتے ہیں یا پھر اسی طرح موافق نیا مواد بناتے ہیں۔ یہ پروگرام آگے بڑھتا ہے اور اس میں مقامی لوک کہانیاں، نظمیں، تاریخی کہانیاں اور شاعری شامل ہوجاتی ہیں۔ اسی طرح اسکول کا یہ نظام بچوں کے دل موہ لیتا ہے کیونکہ یہ انکی روزمرہ زندگی اور روایات سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔

بچوں کی ضروریات کے مطابق طریقہ تدریس اپنائیے

یونیسیف اپنی ۱۹۹۹ء کی رپورٹ میں لکھتا ہے ”بچوں کے حقوق پر کانفرنس ہماری راہنمائی بچوں پر مرکوز ایک طریقہ تدریس و تعلیم کی طرف کرتی ہے جسمیں بچے فعال حصہ لے سکیں، سوچ سکیں، مسائل کا ادراک کرکے اپنے طور پر حل ڈھونڈ سکیں، خود اعتمادی پیدا کرسکیں اور زندگی میں فیصلے کرنے کے قابل ہوسکیں“ (UNICEF 1999) ان اسکولوں میں جہاں بچے کلاس روم کی زبان بول اور سمجھ سکے وہ پڑھائی کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیتے ہیں۔

طلباء کی ترقی کا باقاعدہ جائزہ لیں

طلباء کے سیکھنے کے عمل کا باقاعدہ جائزہ مؤثر منصوبوں کا لازمی جُز ہے۔مسلسل جانچ پڑتال اُستاد کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ بچوں کو مختص مقاصد کی طرف ترقی کا جائزہ لےسکے، اُن کی ضرورتوں کے مطابق اسباق ترتیب دے سکیں اور ان بچوں کی نشاندہی کرسکیں جن کو مزید مدد کی ضرورت ہو۔

اساتذہ کی تربیت، تقرر اور انکو پیشہ ورانہ ترقی دینا

مادری زبان کے تعلیمی منصوبے کی کامیابی کا انحصار ایسے اساتذہ کی بھرتی اور تربیت پر ہوتا ہے جن کو اس زبان پر مکمل عبور حاصل ہو اور زبان کی تدریس کے جدید طریقوں سے لیس ہو۔ جوں جوں یہ منصوبہ آگے بڑھتا ہے مزید اساتذہ کی تربیت کا انتظام بر وقت ہونا چاہئے۔ یہ جاری منصوبے کیلئے بےحد ضروری ہے کیونکہ آگے جاکر یہ اساتذہ کو اس قابل بناتا ہے کی وہ طلباء کو اعلٰی تعلیم کیلئے دوسری زبانوں سے منسلک کرے۔

ذمہ داریوں کے تعین کا مؤثر لائحہ عمل وضع کریں

اساتذہ کی جاری بھرتیاں بر وقت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ یہ اس لئے بھی ضروری ہے کیونکہ ایک طرف پروگرام میں وسعت آتی ہے اور دوسری طرف اُن اساتذہ کی آسامیاں خالی ہوتی ہیں جو بہتر نوکریوں کیلئے شہروں کا رُخ کرتے ہیں۔ اساتذہ سے متعلق معلومات کی ایک فہرست علاقائی یا قومی سطح کی بنیاد پر بر وقت موجود ہونی چاہئے تاکہ مناسب تقرریوں کا اہتمام یقینی ہو۔ اس طرح کی فہرستیں گوئٹے مالا میں وزارتِ تعلیم ہمیشہ تیار رکھتی ہے تاکہ مناسب تقرریاں مناسب وقت پر کی جا سکیں۔

مسلسل پیشہ ورانہ ترقی اور تربیت کا اہتمام کریں

اساتذہ کی تربیت تعلیمی منصوبے کی پائیداری میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ مادری زبان کے منصوبوں کیلئے اساتذہ کو کہ جنھوں نے چونکہ کسی دوسری زبان میں تعلیم حاصل کی ہے، یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ مادری زبان میں تدریس کس طرح کی جاتی ہے۔ اُن کی تربیت مخصوص تربیتی اداروں میں ہونی چاہئے۔ اس کیلئے ایسے وقت کا تعین ہو جب اسکول کی کلاسیں نہ ہوں۔

تربیت دینے والوں کا طرزِ فکر بھی مقامی صلاحیتوں کو بڑھانے میں مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔ ایک نمونہ تربیت کے دورانئے کا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسکولوں سے اساتذہ کی کئی ٹیمیں ایک ہفتے پر محیط کسی تربیت میں شامل ہو جس میں مادری زبان کی تعلیم اور ابتدائی مرحلوں کے لئے طریقہ تدریس شامل ہو اور جب یہی ٹیمیں واپس اپنی کمیونٹی میں آئیں تو دوسرے ساتھیوں کی تربیت کریں۔

دوسرا اہم نکتہ اساتذہ کی وہ تربیت ہے جس کے ذریعے وہ بڑے طلباء کو ابلاغ کی کسی بڑی زبان کے سیکھنے میں مدد دے سکیں۔ ان اساتذہ کو یہ جاننے کی ضرورت ہوگی کہ کس طرح طلباء کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ مادری زبان میں اپنی مہارتوں کو دوسری زبان کے سیکھنے میں استعمال کریں، کس طرح معلومات اور زبان کو باہم مربوط کریں اور کس طرح طلباء کو مادری زبان سے دوسری زبان میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔

منصوبے کا جائزہ اور ترقی

منصوبے کی رسمی مؤثر جانچ پڑتال پروگرام کی کمزوریوں اور خوبیوں کی نشاندہی کرتی ہے اور ماہرینِ تعلیم کی اسے مزید بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔ وزارتِ تعلیم کے تحقیق کار یا پھر کسی دوسرے انتظامی شعبے سے ماہرین طلباء کی کارکردگی، منصوبے سے متعلق والدین، طلباء اور کمیونٹی کے افراد کے رویّہ، منصوبے کی لاگت اور افادیت کے تقابلے کی بنیاد پر کارکردگی اور ترسیل کا موازنہ کرتے ہیں۔ ماہرینِ تعلیم ان معلومات کو منصوبے میں مفید تبدیلیاں لانے کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔

کامیاب منصوبوں کا دائرہ وسیع کرنا

نمونے کے کسی منصوبے کو علاقائی یا قومی سطح پر لانا بُہت سعی طلب ہوتا ہے۔ پروگرام کو آگے بڑھانے کیلئے درکار اہلکاروں کی تربیت اور اس منصوبے کی نگرانی مشکل ہوسکتی ہے۔ مثال کے طور پروگرام کی توسیع آغاز سے ہی اس کی منصوبہ بندی کا حصہ ہونی چاہئے۔ اسی طرح ایک قانونی ڈھانچہ بھی ہو جو سیاسی حالات میں تبدیلیوں کے وقت اُس کو استحکام فراہم کرسکے۔ مادری زبان کی تعلیم سے متعلق آگاہی کی مُہم کمیونٹی کا تعاون حاصل کرنے کیلئے مدد گار ثابت ہوسکتی ہیں۔ تربیتی کالجوں اور یونیورسٹیوں کو مقامی زبانوں میں ایسے کورسیں پڑھانی چاہئے جو مستقبل کے اساتذہ کو مقامی زبانوں کی آگاہی دے اور وہ ان کو تعلیمی ماحول میں استعمال کرسکیں۔ ان کالجوں کو ایسی کورسیں بھی تشکیل دینی چاہئیں جو دو لسانی اور مادری زبان کی تدریس کے طریقوں پر مبنی ہو اور جن میں قومی اور دفتری زبانوں کے بطورِ دوسری یا بیرونی زبان کے جدید تدریسی اُمور شامل ہوں۔ تعلیمی اور تدریسی مواد کی اشاعت، اعادہ، تیاری اور منصوبہ بندی جائزے و نگرانی سمیت وزارتِ تعلیم کے جاری سرگرمیوں کا حصہ ہونا چاہئے تاکہ منصوبے کی مسلسل سُدھار کو یقینی بنایا جاسکے۔ ایسے ممالک جہاں نظامِ تعلیم میں مرکزیت پذیری نہ ہو نصاب کی تیاری کا ذیادہ تر کام ریاست یا صوبے کی سطح پر ہونا چاہئے۔ جیسا کہ پاپوا نیوگینی (Papua New Guinea) میں کیا جا رہا ہے۔ پوری دُنیا میں کامیاب دو لسانی اور مادری زبان کی تعلیم میں مذکورہ بالا عناصر شامل ہوتے ہیں۔

بیرونی امداد کیسے حاصل کی جا سکتی ہے

بین الاقوامی امدادی ادارے، مقامی، قومی اور بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیمیں اکثر مالی اور تیکنیکی تعاون فراہم کرکے مادری زبان میں تعلیم کے منصوبوں کے استحکام میں بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔ حتّٰی کہ بعض حالتوں میں ایسے ادارے ہی مادری زبان میں تعلیم کی شروعات کرتے ہیں۔ تاہم پہلا قدم عموماً حکومتیں بڑھاتی ہیں جو ان اداروں سے مالی اور تیکنیکی تعاون کے لئے رُجوع کرتی ہیں۔

امدادی ادارے اور غیر سرکاری تنظیمیں منصوبوں کی تمام جہیتوں کی ترقی میں براہِ راست تعاون بھی کرسکتے ہیں۔ مثلاً جرمن ادارہ برائے تیکنیکی تعاون (GTZ) نے دُنیا میں مقامی زبان کی نصابی مواد کی تیاری کے کئی منصوبوں کی مدد کی ہے۔ غیر سرکاری تنظیم Save the Children مادری زبان کی تدریس کو ترقی دینے میں مدد کر رہی ہے۔ اسی طرح SIL International پوری دنیا میں اقلیتی کمیونٹیز کے ساتھ مل کر ان کی مادری زبان میں پائیدار تعلیمی منصوبے شروع کرتا ہے اور لوگوں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ یہ منصوبے مستقبل میں جاری رکھ سکے۔

بیرونی ادارے تعلیمی وزارت کو مادری زبان کیلئے پائیدار منصوبے شروع کرنے اور ان کے بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ یہ وزارتیں ایسی کانفرنسیں بھی منعقد کرسکتی ہیں جن میں حکومتی نمائندے اور کئی ممالک سے مادری زبان کے ماہرینِ تعلیم اکھٹے بیٹھ کر ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرسکتے ہیں۔کچھ بیرونی امدادی ادارے ایسے ممالک میں تجرباتی منصوبوں کی کفالت کرتے ہیں جنہوں نے ابھی ابھی مادری زبان میں پروگرام شروع کئے ہیں، دوسرے کئی ادارے کامیاب منصوبوں کی تحقیق کی مالی مدد کر رہے ہیں یا مادری زبان کی تعلیم کیلئے بیداری کی مُہم کو مالی تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ وہ مادری زبان کے ماہرین کی بیرونی ممالک میں تربیت کیلئے بھی فنڈ فراہم کرسکتے ہیں۔ یہ ادارے مقامی اداروں کو باہر سے ایسے تربیت کار بھی بھیج سکتے ہیں جو مقامی لوگوں کو مادری زبان کی تعلیم کے لئے اساتذہ کی تربیت کرسکیں۔

ان بیرونی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان منصوبوں کا باقاعدہ جائزہ لیں۔ جاری منصوبوں کی جانچ پڑتال کیلئے یہ ادارے ان ممالک کی تعلیمی وزارتوں کے اہلکاروں کی تربیت کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے وہ باہر سے ماہرین بھیج سکتے ہیں یا مقامی اہلکاروں کو یونیورسیٹیوں کی سطح پر بیرونِ ملک تربیت فراہم کرسکتے ہیں۔

اختتام

مادری زبان میں تعلیم کا مقصد بچوں کے سیکھنے کی صلاحیت بڑھانا ہے۔ جب بچے ایسی زبان میں تعلیم شروع کرے جسے وہ جانتے ہوں تو وہ جلد پڑھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ جب وہ اپنی مادری زبان میں پڑھنا لکھنا جان جائیں تو وہ قومی زبان میں تعلیم کیلئے ایک مؤثر مفہومی و معنوی بنیاد حاصل کر لیتے ہیں جو ان کو اعلٰی تعلیم کے حصول میں مدد دے کر ملک و قوم کی درست خدمت کے قابل بناتی ہے۔ بچوں کو شروع میں انکی اپنی زبان میں اور آگے جاکر کسی بڑی زبان میں تعلیم فراہم کرنا عالمی شہریت کی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔

REFERENCES

Dutcher, N. (2004). *Expanding educational opportunity in linguistically diverse societies* (2nd ed.).

Washington, DC: Center for Applied Linguistics.

Thomas, W. P., & Collier, V. (1997). *School effectiveness for language minority students*. Washington, DC:

National Clearinghouse for Bilingual Education.

UNESCO. (1953). *The use of vernacular languages in education*. Paris: Author.

UNESCO. (2003). *Education in a multilingual world*. Paris: Author.

UNICEF. (1999). *The state of the world's children, 1999*. New York: Author.

A training and resource centre working to enable the language communities of northern Pakistan to preserve and promote their mother tongues

© 2008 Frontier Language Institute

یہ اُردو دستاویز اُس کتابچہ کا حصّہ ہے جو انگریزی، ہسپانوی اور فرانسیسی زبانوں میں Center for Applied Linguistics (CAL) نے واشنگٹن DC سے چھاپا ہے۔ اس کتابچہ کا ترجمہ CAL کی اجازت سے اُردو زبان میں کیا گیا ہے۔ البتہ، CAL نے نہ تو خود اس کتابچہ کا اُردو ترجمہ کیا ہے اور نہ ہی اس کی نظرثانی کی ہے، اس لئے کسی قسم کی غلطی یا کوتاہی کیلئے فرنٹئیر لینگویج اِنسٹیٹیوٹ ذمہ دار ہوگا۔ اصلی کتابچہ انگریزی زبان میں CAL کی ویب سائیٹ پر موجود ہے؛ http://www.cal.org/resources/pubs/homelang_eng.pdf

Frontier Language Institute
6, St 1, Salar Lane, Old Bara Road
University Town
Peshawar, Pakistan
Ph: + 92 (091) 585 3792
Email: info@fli-online.org
Website: http://www.fli-online.org